Al-Marjān
Research Journal
ISSN(E): 1234 1234
ISSN(P): 1234 1234
al-marjan.com.pk

Article QR

A Research Study on Imam Shu'bah's Narrations from Mudalliseen through 'An'anah Transmission

امام شعبہؒ کی مدلسین سے مروی معنعن روایات کا تحقیقی جائزہ

Authors

1. Hafiz Muhammad Imran ilahi
PhD Scholar, Department of Islamic Studies, Lahore Leeds University, Lahore, Pakistan.
imran_ilahi19@yahoo.com

2. Hafiz Khlil Ahmad
PhD Scholar, Department of Islamic Studies, Lahore Leeds University, Lahore, Pakistan;
Lecturer in Islamic Studies, Government MAO Graduate College, Lahore, Pakistan.

Citation

ilahi, Hafiz Muhammad Imran and Hafiz Khalil Ahmad " A Research Study on Imam Shu'bah's Narrations from Mudalliseen through 'An'anah Transmission." Al-Marjān Research Journal, 2, no.3, Oct-Dec (2024): 28− 41.

History

Received:Sep 01, 2024, **Revised**: Sep 17, 2024, **Accepted**: Oct 08, 2024, **Available Online**: Oct 17, 2024.

Publication, Copyright & Licensing

HEC "Y" Category

Al-Marjān Research Center, Lahore, Pakistan.

Copyright Muslim Intellectuals Research CenterAll Rights Reserved © 2023.
This article is open access and is distributed under the terms of Creative Commons Attribution 4.0 International License

A Research Study on Imam Shu'bah's Narrations from Mudalliseen through 'An'anah Transmission

امام شعبہؒ کی مدلسین سے مروی معنعن روایات کا تحقیقی جائزہ

*حافظ محمد عمران الٰہی *حافظ خلیل احمد

Abstract

This research study investigates the narrations of Imam Shu'bah bin al-Hajjaj from *mudalliseen* (narrators known for *tadlees*) transmitted through the method of *'an'anah* (a transmission technique where narrators use vague terms like "from" instead of explicitly stating direct hearing). Imam Shu'bah is widely regarded as one of the most prominent early Islamic scholars of Hadith, known for his rigorous criticism of narrators and commitment to maintaining the integrity of Hadith transmission. The study specifically examines how Imam Shu'bah addressed narrations originating from *mudalliseen* and conveyed using *'an'anah*, which often raises concerns regarding the reliability and authenticity of such transmissions due to potential ambiguity in the chain of narrators. This research aims to provide a deeper understanding of Imam Shu'bah's approach to the science of Hadith criticism, focusing on the reliability of *mudalliseen* and the specific conditions under which their narrations were accepted or rejected. It also sheds light on how the use of *'an'anah* affects the evaluation of the chain of transmission and its authenticity. Through a critical analysis of various narrations attributed to Imam Shu'bah, the study assesses the overall reliability of these narrations and their implications for Hadith sciences, thereby contributing to the broader understanding of the methodologies employed in Hadith criticism.

Keywords: Research Study, Imam Shu'bah, Narrations, Mudalliseen, 'An'anah, Transmission.

تعارف موضوع

یہ تحقیقی مطالعہ امام شعبہ بن الحجاج (متوفی:160ھ) کی مدلسین سے مروی ان روایات کا تجزیہ کرتا ہے جو 'عن'عنہ کے طریقہ کار کے ذریعے بیان کی گئی ہیں۔ امام شعبہ، حدیث کے ابتدائی اسلامی دور کے ایک ممتاز عالم، اپنے سخت نقد رواۃ کے لیے مشہور تھے۔ اس مطالعے کا مقصد یہ جاننا ہے کہ امام شعبہ نے مدلسین سے آنے والی ان روایات کا کس طرح سامنا کیا، جو 'عن'عنہ کے طریقے سے منقول تھیں، اور ان روایات کی صحت کے بارے میں پیدا ہونے والے شبہات کا تجزیہ کرنا ہے۔ یہ تحقیق امام شعبہ کے حدیثی نقد کے اصولوں اور مدلسین کی روایات کی قبولیت یا رد کے معیار پر روشنی ڈالتی ہے۔ مزید یہ کہ اس تحقیق میں یہ بھی وضاحت کی گئی ہے کہ 'عن'عنہ کے استعمال نے حدیث کی سند کی جانچ اور اس کی صحت پر کس طرح اثر ڈالا۔ مختلف روایات کا تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے یہ مطالعہ ان کی مجموعی صحت اور حدیثی علوم پر ان کے اثرات کا تفصیلی تجزیہ کرتا

* پی ایچ ڈی اسکالر، شعبہ اسلامیات، لاہور لیڈز یونیورسٹی، لاہور، پاکستان۔

* پی ایچ ڈی اسکالر، شعبہ اسلامیات، لاہور لیڈز یونیورسٹی، لاہور، پاکستان؛ لیکچرار اسلامیات، گورنمنٹ MAO گریجویٹ کالج، لاہور، پاکستان۔

ہے۔ یہ مطالعہ امام شعبہ کی روایت کے علم میں گہرائی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ حدیث کے علمی میدان میں موجود موجودہ چیلنجز کی نشاندہی بھی کرتا ہے، اور اس کے نتیجے میں جدید دور میں حدیثی تنقید کی بہتر تفہیم کی راہیں ہموار کرتا ہے۔

امام شعبہ کی نظر میں تدلیس کی مذمت

تدلیس اُصولِ حدیث کا مشہور و معروف مسئلہ ہے، یعنی مدلس راوی (جس کا مدلس ہونا ثابت ہو) کی عن، قال وغیرہ والی روایت ناقابل حجت یعنی ضعیف ہوتی ہے۔ یہ ایک انتہائی دقیق فن ہے، تدلیس شناسی میں بہت سارے ائمہ کا نام آتا ہے، لیکن امام شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ (متوفی:160ھ) تدلیس کی مذمت کرنے میں سب سے آگے ہیں، انھوں نے تدلیس کو جھوٹ کا بھائی اور زنا سے بھی بدتر قرار دیا ہے، چناں چہ وہ فرماتے ہیں:

«التَّدْلِيسُ أَخُو الْكَذِبِ» (1)

موصوف کے تدلیس کے بارے مذکورہ قول کو دلیل بنا کر امام نووی نے تدلیس کو حرام قرار دیا، اس بارے میں امام نووی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی:676ھ) کا کہنا ہے کہ شعبہ کے ظاہر کلام سے اس کے حرام ہونے کا مفہوم نکلتا ہے:

"وظاهر كلامه أنه حرام وتحريمه ظاهر فانه يوهم الاحتجاج بما لا يجوز الاحتجاج به " (2)

"شعبہ کی بات سے تدلیس کے حرام ہونے کی دلیل ملتی ہے اور تدلیس کا حرام ہونا واضح ہے کیونکہ اس سے ناقابل حجت چیز سے حجت پکڑنے کا وہم پیدا ہوتا ہے۔"

تدلیس جھوٹ کا بھائی ہی نہیں، بلکہ امام شعبہ بن حجاج تدلیس سے اس قدر نفرت کرتے تھے کہ انھوں نے تدلیس کو زنا سے بھی بدتر قرار دے دیا، جناب ابو نعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ (متوفی:218ھ) امام شعبہ کے بارے بیان کرتے ہیں:

"سمعت شعبة يقول: لأن أزني أحب إلي من أن أدلس" (3)

"میں نے جناب شعبہ بن الحجاج کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں تدلیس کروں مجھے اس سے زنا کرنا زیادہ بہتر ہے۔"

مبحث اول: امام شعبہ کی مدلسین سے لی ہوئی معنعن روایت کا حکم

جناب شعبہ بن حجاج کی تدلیس سے اس انتہا کی نفرت اور بیزاری، یہی وجہ ہے کہ امام شعبہ بن حجاج کی تمام مدلسین سے لی ہوئی معنعن روایات کو محدثین نے بالاجماع سماع پر محمول کیا ہے۔ چنانچہ اس بات کا اظہار امام شعبہ ان الفاظ میں فرماتے ہیں:

"كل شيئ حدثتكم به فذلك الرجل حدثني أنه سمعه من فلان إلا شيئا أبين لكم" (4)

"جو حدیث بھی میں تمھیں کسی شخص سے بیان کروں تو اس روایت کو اس شخص نے مجھے براہ راست سنائی ہے کہ اس نے خود اسے فلاں سے سنا ہے۔"

اسی لیے تدلیس شناسی کے فن میں مہارت رکھنے والے ائمہ میں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کا نام کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے، موصوف امام شعبہ کی مدلس

(1) Al-Khāṭīb al-Baghdādī, Aḥmad bin ʻAlī. *al-Kifāyah fī ʻIlm al-Riwāyah*. Edited by Abū ʻAbdullāh al-Sūraghī, Ibrāhīm Ḥamdī al-Madanī. Al-Maktabah al-ʻIlmīyah, al-Madīnah al-Munawwarah, S.N.P: 355.

(2) Al-Nawawī, Yaḥyā bin Sharaf. *al-Minhāj Sharḥ Ṣaḥīḥ Muslim bin al-Ḥajjāj*. Dār Iḥyā' al-Turāth al-ʻArabī, Bayrūt, al-Ṭabʻah, al-Thānīyah, 1392 M, 1/33.

(3) Ibn Abī Ḥātim, al-Rāzī. *al-Jarḥ wa al-Taʻdīl*. Dār Iḥyā' al-Turāth al-ʻArabī, Bayrūt, al-Ṭabʻah, al-Awwalā, 1952 M, 1/173.

(4) Al-Rāzī, *Al-Jarḥ wa al-Taʻdīl*, 1/173.

رواۃ سے لی ہوئی معنعن روایات کے بارے میں رقمطراز ہیں:

"فالمعروف عنه أنه كان لا يحمل عن شيوخه المعروفين بالتدليس إلا ما سمعوه"[5]

"تو امام شعبہ کے بارے یہ بات معروف ہے کہ وہ اپنے مدلس شیوخ سے صرف وہی روایات لیتے تھے تو انھوں نے سنی ہوتی تھی۔"

متعدد محدثین نے امام شعبہ کا یہ وصف بیان کیا ہے کہ وہ اپنے شیوخ سے صرف وہی احادیث لیتے تھے جن سماع کی صراحت ہوتی تھی، اسی بات کی گواہی دیتے ہوئے شعبہ بن حجاج کے تلمیذ رشید جناب امام یحیی بن سعید القطان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"كلما حدث به شعبة عن رجل فقد كفاك أمره فلا تحتاج أن تقول لذلك الرجل سمع ممن حدث عنه"[6]

"جب بھی امام شعبہ کسی شخص سے روایت بیان کریں تو تمہیں ان کا یہ امر ہی کافی ہو گا، لہٰذا تمہیں اس شخص کے بارے میں یہ پوچھنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آئے گی کہ اس نے یہ روایت اپنے شیخ سے سنی ہے یا نہیں۔"

ان تمام دلائل کو سامنے رکھتے ہوئے حافظ ابن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ امام شعبہ رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق فرماتے ہیں:

" كان لا يأخذ عن أحد ممن وصف بالتدليس إلا ما صرح فيه ذلك المدلس بسماعه من شيخه"[7]

"امام شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ تدلیس سے متصف رواۃ سے صرف وہی احادیث اخذ کرتے تھے جن میں انہوں نے اپنے استاد سے سماع کی صراحت کی ہو۔"

امام شعبہ بن حجاج (المتوفی:160ھ) کے متعلق شیخ زبیر علی زئی لکھتے ہیں:

"إن حديث شعبة عن المدلسين محمول على السماع"[8]

"بلاشبہ مدلس رواۃ سے شعبہ کی حدیث سماع پر محمول ہو گی۔"

(ا) شعبہ کی اعمش سے بیان کردہ معنعن روایت

سلیمان بن مہران الاعمش (المتوفی:148ھ) صغار تابعین میں بہت بڑے حافظ محدث اور ماہر قراءت ہیں۔

امام عجلی ان کی توثیق میں رقمطراز ہیں:

"كان ثقة ثبتا فِي الحديث، وكَانَ محدث أهل الكوفة فِي زمانه"[9]

"وہ حدیث بیان کرنے میں ثقہ اور ثبت تھے اور اپنے کے دور میں اہل کوفہ کے محدث تھے۔"

[5] Ibn Ḥajar, al-‘Asqalānī, Aḥmad bin ‘Alī. *al-Nukṭ ‘alā Kitāb Ibn al-Ṣalāḥ*. ‘Amādat al-Baḥth al-‘Ilmī bi al-Jāmi‘ah al-Islāmīyah, al-Madīnah al-Munawwarah, al-Ṭab‘ah: al-Awwalā, 1984, 2/622.

[6] Al-Rāzī, *Al-Jarḥ wa al-Ta‘dīl*, 2/35.

[7] Ibn al-Ṣalāḥ, *Al-Nukṭ ‘alā*, 1/259.

[8] Zai, Zubair ‘Alī. *al-Fatḥ al-Mubīn fī Taḥqīq Ṭabaqāt al-Mudallisīn*. Al-Maktabah al-Islāmīyah, Lāhor, Ṭab‘ah: 1434 H, Ṣ: 224.

[9] Al-Khāṭīb al-Baghdādī, Abū Bakr Aḥmad bin ‘Alī. *Tārīkh Baghdād*. Dār al-Gharb al-Islāmī, Bayrūt, al-Ṭab‘ah: al-Awwalā, 2002, 9/6.

جناب عبد الرحمن بن ابی حاتم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

"سمعت أبي يقول: الأعمش ثقة يحتج بحديثه"(10)

"میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا: اعمش ثقہ ہے، اس کی حدیث قابل حجت ہے۔"

امام یحیی بن معین رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں آتا ہے:

"عن يحيى بن معين أنه قال: سليمان بن مهران الأعمش ثقة"(11)

اور امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی موصوف کو ثقہ قرار دیا ہے:

"وَقَالَ النَّسَائي: ثقة ثبت "(12)

(ب) اعمش کا ارتکاب تدلیس

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے مذکورہ راوی کو تیسرے طبقے کا مدلس باور کیا ہے، اسی طرح محدثین کرام کی ایک جماعت نے موصوف پر مدلس ہونے کا حکم لگایا ہے، امام ابن حبان البستی رحمۃ اللہ علیہ نے سلیمان الاعمش کو مدلس کہا ہے:

"وكان مدلسا"(13)

ابن القطان الفاسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"و معنعن الأعمش عرضة لتبيين الانقطاع فإنه مدلس "(14)

"اور اعمش کی معنعن (عن والی) روایت انقطاع بیان کرنے کا نشانہ اور ہدف ہے، کیونکہ وہ مدلس ہیں۔"

امام عثمان بن سعید الدارمی رحمۃ اللہ علیہ نے سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ کو تدلیس التسویہ کا مرتکب قرار دیا ہے، وہ تدلیس التسویہ کا ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

"وكان الأَعْمَش ربما فعل ذلك "(15)

کیونکہ تدلیس التسویہ کا وقوع امام اعمش سے بہت قلت کے ساتھ ہوا ہے، اس لئے ان کی بیان کردہ تمام روایات کو اس تدلیس التسویہ کی وجہ سے رد نہیں کیا جاتا بلکہ صرف اسی مخصوص خبر کو رد کیا جائے جس میں ان سے تدلیسِ تسویہ کرنا ثابت ہو۔ البتہ جو لوگ مدلس کے ایک بار تدلیس کرنے پر بھی اس کی تمام معنعن روایات کو ضعیف ٹھہراتے ہیں، ان کے لئے یہ بات لمحہ فکریہ ہے۔

عبد اللہ بن المبارک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

---

(10) Al-Rāzī, *Al-Jarḥ wa al-Ta'dīl*, 4/147.

(11) Al-Rāzī, *Al-Jarḥ wa al-Ta'dīl*, 4/146.

(12) Al-Mizī, Yūsuf bin 'Abd al-Raḥmān bin Yūsuf. *Tahdhīb al-Kamāl fī Asmā' al-Rijāl*. Mu'assasat al-Risālah, Bayrūt, al-Ṭab'ah: al-Awwalā, 1980 M, 2/89.

(13) Ibn Ḥibbān, Abū Ḥātim. *al-Thuqāt*. Dār al-Kutub al-'Ilmīyah, Bayrūt, al-Ṭab'ah: al-Awwalā, 1998 M, Ṣ: 2.

(14) Ibn al-Qaṭṭān, 'Alī bin Muḥammad. *Bayān al-Wahm wa al-Ihām*. Dār Ṭayyibah, al-Riyāḍ, al-Ṭab'ah: al-Awwalā, 1997, 2/435.

(15) Ibn Ma'īn, Abū Zakariyyā Yaḥyā bin Ma'īn. *Tārīkh Ibn Ma'īn*. Dār al-Ma'mūn li al-Turāth, Dimashq, 1231 M, Ṣ: 210.

"إنما أفسد حديث أهل الكوفة الأعمش و أبو إسحاق"[16]

"اہل کوفہ کی حدیث کو اعمش اور ابو اسحاق نے خراب کر دیا ہے۔"

یعنی تدلیس کرنے کی وجہ سے ان دونوں نے حدیث کی سند میں بڑی خرابی پیدا کر دی ہے۔

ابن ابی حاتم فرماتے ہیں:۔ امام ابو زرعہ رازی نے اعمش کے بارے کہا:

"الأعمش ربما دلس "[17]

امام ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ اعمش کی تدلیس کے بارے فرماتے ہیں:

"وعامة ما يروي عن مجاهد مدلس "[18]

ایک دوسری جگہ امام ابو حاتم فرماتے ہیں:

"الأعمش حافظ يخلط ويدلس"[19]

"اعمش حافظ الحدیث تھے، اختلاط کا شکار تھے اور تدلیس کیا کرتے تھے۔"

امام ابن عبد البر رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی:463ھ) فرماتے ہیں:

"لَا يُقْبَلُ تَدْلِيسُ الْأَعْمَشِ"[20]

"یعنی محدثین کے نزدیک اعمش کی تدلیس غیر مقبول ہے۔"

امام ابو الفضل ہروی رحمۃ اللہ علیہ اعمش کو مدلس قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

"والأعمش كان صاحب تدليس فربما أخذ عن غير الثقات"[21]

"اور اعمش صاحب تدلیس تھے بسا اوقات غیر ثقات سے روایت لے لیتے تھے۔"

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اعمش کا مدلس ہونا بیان کیا ہے:

"أَنَّ الْأَعْمَشَ مُدَلِّسٌ وَالْمُدَلِّسُ إِذَا قَالَ عَنْ لَا يُحْتَجُّ بِهِ إلا أن يَثْبُتَ سَمَاعُهُ مِنْ جِهَةٍ أُخْرَى"[22]

---

(16) Al-Jawzjānī, Abū Isḥāq, Ibrāhīm bin Ya'qūb. *Aḥwāl al-Rijāl*. Edited by Ṣubḥī al-Badrī al-Sāmarā'ī. Mu'assasat al-Risālah, Bayrūt, Sanat al-Nashr 1405, Ṣ: 81.

(17) Ibn Abī Ḥātim, Abū Muḥammad 'Abd al-Raḥmān bin Muḥammad. *'Ilal al-Ḥadīth*. Mu'assasat al-Juraysī li al-Tawzī' wa al-I'lām, al-Riyāḍ, al-Ṭab'ah: al-Awwalā, 1427 H, 1/14.

(18) Al-Rāzī, *'Ilal al-Ḥadīth*, 2119.

(19) Al-Rāzī, *Al-Jarḥ wa al-Ta'dīl*, 8/179.

(20) Ibn 'Abd al-Bar, Yūsuf bin 'Abd Allāh al-Qurṭubī. *al-Tamhīd limā fī al-Muwaṭṭa' min al-Ma'ānī wa al-Asānīd*. Edited by Muṣṭafā bin Aḥmad al-'Alawī and Muḥammad 'Abd al-Kabīr al-Bakrī. Wizārat 'Umūm al-Awqāf wa al-Shu'ūn al-Islāmīyah, al-Maghrib, 'Ām al-Nashr, 1387 H, 1/30.

(21) Ibn al-Jārūd, al-Harawī, Abū al-Faḍl Muḥammad bin Abī al-Ḥusayn. *'Ilal al-Ḥadīth fī Kitāb al-Ṣaḥīḥ li Muslim*. Dār al-Hijrah li al-Nashr wa al-Tawzī', al-Riyāḍ, al-Ṭab'ah: al-Awwalā, 1412 H, Ṣ: 138.

(22) Al-Nawawī, Abū Zakariyyā, Yaḥyā bin Sharaf. *Sharḥ al-Nawawī 'alā Muslim*. Dār Iḥyā' al-Turāth al-'Arabī, Bayrūt, al-Ṭab'ah: al-Thānīyah, 1392, 1/175.

”اور اعمش مدلس تھے اور جب مدلس راوی عن سے روایت بیان کرے تو وہ قابل حجت نہیں ہوتا الا یہ کہ کسی دوسری سند سے اس کا سماع ثابت ہو جائے۔“

(ج) امام شعبہ کی اعمش سے لی ہوئی معنعن روایت

اگر امام اعمش رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے امام شعبہ بن الحجاج رحمۃ اللہ علیہ ہوں تو ان کی معنعن روایات بھی سماع پر محمول ہوتی ہیں، کیونکہ امام شعبہ کا یہ خاصہ ہے کہ وہ اپنے اساتذہ سے صرف وہی روایات لیتے تھے جو انہوں نے اپنے شیخ سے براہ راست سنی ہوں۔ اس بارے امام شعبہ کا مشہور قول ہے:

"كفيتكم تدليس ثلاثة: الأعمش و أبي إسحاق و قتادة"[23]

”میں تمہیں تین اشخاص کی تدلیس سے کافی ہوں: اعمش، ابواسحاق، قتادہ۔“

امام شعبہ کا مذکورہ قول بہت مشہور ہے، اسی قول کو امام ابو بکر البیہقی نے بھی نقل کیا ہے:

"كفيتكم تدليس ثلاثة: الأعمش و أبي إسحاق و قتادة"[24]

”میں تمہیں تین اشخاص اعمش، ابواسحاق، قتادہ کی تدلیس سے کافی ہوں۔“

امام شعبہ بن حجاج (المتوفی: 160ھ) کے متعلق شیخ زبیر علی زئی لکھتے ہیں:

"إن حديث شعبة عن المدلسين محمول على السماع"[25]

”عنعنہ کے باوجود امام شعبہ بن حجاج کی حدیث مدلسین سے سماع پر محمول کی جائے گی۔“

چنانچہ امام شعبہ فرماتے ہیں:

"كل شيئ حدثتكم به فذلك الرجل حدثني أنه سمعه من فلان إلا شيئا أبين لكم"[26]

”جو حدیث بھی میں تمہیں کسی شخص سے بیان کروں تو اس روایت کو اس شخص نے مجھے براہ راست سنائی ہے کہ اس نے خود اسے فلاں سے سنا ہے۔“

اسی طرح امام یحیی بن سعید القطان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"كلما حدث به شعبة عن رجل فقد كفاك أمره فلا تحتاج أن تقول لذلك الرجل سمع ممن حدث عنه"[27]

”جب بھی امام شعبہ کسی شخص سے روایت بیان کریں تو تمہیں ان کا یہ امر ہی کافی ہو گا، لہٰذا تمہیں اس شخص کے بارے میں یہ پوچھنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آئے گی کہ اس نے یہ روایت اپنے شیخ سے سنی ہے یا نہیں۔“

---

(23) Ibn al-Qaysarānī, Abū al-Faḍl Muḥammad bin Ṭāhir. *Mas'alat al-Tasmīyah*. Edited by 'Abd Allāh bin 'Alī Murshid. Maktabah al-Ṣaḥābah, Jeddah, al-Ṭab'ah al-Awwalā, S.N., Ṣ: 47.

(24) Al-Bayhaqī, Abū Bakr Aḥmad bin al-Ḥusayn bin 'Alī. *Ma'rifat al-Sunnah wa al-Āthār*. Edited by Sayyid Kasrāwī Ḥasan. Dār al-Kutub al-'Ilmīyah, Bayrūt, S.N., 1/86.

(25) Zai, Zubair 'Alī, *Al-Fatḥ al-Mubīn*, Ṣ: 224.

(26) Al-Rāzī, *Al-Jarḥ wa al-Ta'dīl*, 1/173.

(27) Al-Rāzī, *Al-Jarḥ wa al-Ta'dīl*, 2/35.

جناب ابو داود طیالسی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی: 204ھ) فرماتے ہیں:

"نا شعبة عن الأعمش عن إبراهيم: أن عليًّا كان يجعل للإخوة من الأم يعني في المشتركة. قلت للأعمش: سمعته من إبراهيم؟ فقال برأسه أي: نعم"(28)

"ہمیں شعبہ نے اعمش کے واسطے سے ابراہیم نخعی سے یہ روایت بیان کی:

"أن عليًّا كان يجعل للإخوة من الأم يعني في المشتركة"[29]

تو شعبہ بیان کرتے ہیں میں نے اعمش سے پوچھا کہ تم نے یہ روایت ابراہیم سے سنی ہے؟ تو اس نے اپنے سر کے ساتھ ہاں کا اشارہ کیا۔"

یہاں قابل غور بات یہ ہے کہ شعبہ کا اعمش سے سماع کے بارے استفسار کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ کسی بھی مدلس راوی سے سماع یا تحدیث کی صراحت کے بغیر روایت نہیں لیتے تھے۔

ان تمام دلائل کو سامنے رکھتے ہوئے حافظ ابن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ امام شعبہ رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق فرماتے ہیں:

كان لا يأخذ عن أحد ممن وصف بالتدليس إلا ما صرح فيه ذلك المدلس بسماعه من شيخه"(30)

"امام شعبہ تدلیس سے متصف رواۃ سے صرف وہی احادیث اخذ کرتے تھے جن میں انہوں نے اپنے استاد سے سماع کی صراحت کی ہو۔"

اس تمام بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ سلیمان بن مہران اعمش ثقہ مدلس ہے، سماع کی صراحت کے بغیر ان کی روایت محدثین کے ہاں ناقابل قبول ہے، لیکن اگر مذکورہ راوی سے امام شعبہ بن حجاج روایت لیں تو اعمش کی روایت کو سماع پر محمول تصور کیا جائے گا۔

مبحث ثانی: شعبہ کی قتادہ سے اخذ کی ہوئی معنعن حدیث

(الف) توثیق قتادہ

قتادہ بن دعامہ السدوسی (المتوفی: 117ھ) رحمۃ اللہ علیہ کا شمار درمیانے طبقے کے جلیل القدر تابعین میں ہوتا ہے، آپ حافظ الحدیث ثقہ و ثبت راوی ہیں، دور تابعین کے بہت بڑے مفسر ہیں، آپ پیدائشی نابینا تھے، محدثین کی ایک جماعت نے آپ کی توثیق و تعدیل بیان کی ہے۔

ان کے بارے امام ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ (متوفی: 230ھ) رقمطراز ہیں:

"قَتَادَةُ بْنُ دِعَامَةَ السَّدُوسِيُّ.وكان يكنى أبا الخطاب. وكان ثقة مأمونًا حجة في الحديث"(31)

"قتادہ بن دعامہ سدوسی جن کی کنیت ابو الخطاب ہے وہ ثقہ، مامون اور حدیث میں حجت ہیں۔"

ابن ابی حاتم رحمۃ اللہ علیہ جرح و تعدیل کے مشہور امام ہیں وہ قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے یحیی بن معین کا قول نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

---

(28) Abī Dāwūd al-Tiyālisī, Sulaymān bin Dāwūd. *Taqdimat al-Jarḥ wa al-Ta'dīl*, Ṣ: 167-168.

(29) Abū Anas Ibrāhīm bin Sā'id al-Ṣubayḥī. *al-Nukṭ al-Jiyād al-Munṭakhabah min Kalām Shaykh al-Naqād*. Dār Ṭayyibah li al-Nashr wa al-Tawzī', al-Riyāḍ - al-Mamlakah al-'Arabīyah al-Su'ūdīyah, al-Ṭab'ah: al-Awwalā, Ṣ: 58-59.

(30) *Ibn al-Ṣalāḥ, Al-Nukat*, 1/259

(31) Ibn Saʿd, Abū ʿAbd Allāh Muḥammad ibn Saʿd, *Al-Ṭabaqāt al-Kubrā*, Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, Bayrūt, al-ṭabʿah al-ʾūlā, 1990, 7/171

"عن يحيى بن معين أنه قال قتادة ثقة "[32]

امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ ان کے بارے یوں گویا ہوئے:

"وَكَانَ من عُلَمَاء النَّاس بِالْقُرْآنِ وَالْفِقْه وَكَانَ من حفاظ أهل زَمَانه "[33]

"وہ لوگوں میں قرآن اور فقہ کے عالم ہیں اور ان کا شمار اپنے زمانے کے حفاظ میں ہوتا ہے۔"

امام دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ نے ان الفاظ مذکورہ راوی کی توثیق بیان کی ہے:

"قتادة وإن كان ثقة، وزيادة الثقة مقبولة عندنا" [34]

"قتادہ اگر ثقہ ہیں اور ثقہ کی زیادتی ہمارے ہاں مقبول ہے۔"

امام ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ موصوف کی توثیق میں لکھتے ہیں:

"قتادة بن دعامة السدوسي: يكنى أبا الخطاب، بصري، تابعي، ثقة "[35]

"قتادہ بن دعامہ سدوسی جن کی کنیت ابو الخطاب ہے وہ ثقہ تابعی اور بصرہ کے باسی ہیں۔"

جناب ابن ابی حاتم رحمۃ اللہ علیہ قتادہ کو حافظ کہتے ہوئے فرماتے ہیں:

"كان يحيى بن سعيد يقول قتادة حافظ" [36]

قتادہ کی توثیق میں ابن ابی حاتم نے محمد بن سرین کا قول نقل کیا ہے:

"قال ابن سيرين هو قتادة هو أحفظ الناس" [37]

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ موصوف کے بارے رقمطراز ہیں:

"وهو حجة بالإجماع إذا بين السماع فإنه مدلس معروف بذلك" [38]

"یعنی اگر وہ سماع کی صراحت بیان کریں تو ان کے قابل حجت ہونے پر اجماع ہے، کیوں وہ مشہور و معروف مدلس ہیں۔"

(ب) قتادہ پر مدلس ہونے کی جرح

امام قتادہ کا شمار تیسرے طبقے کے مدلسین میں ہوتا ہے، اگر وہ روایت بیان کرتے ہوئے سماع کی صراحت نہ کریں تو ان کی روایت نا قابل حجت ہے، ان کو مدلس قرار دیتے ہوئے۔ امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "وَكَانَ مدلسا" [39]

---

[32] Rāzī, *Al-Jarḥ wa al-Taʿdīl*, 2/36.

[33] Ibn Ḥibbān, *Al-Thuqāt*, 5/322

[34] Al-Dārqutnī, Abū al-Ḥasan ʿAlī ibn ʿUmar, *Al-Izlāmāt wa al-Tatabbʿ*, Taḥqīq, Abū ʿAbd al-Raḥmān al-Wadʿī, Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, Bayrūt, Lubnān, al-ṭabʿah al-thānīyah, 1985, Ṣ: 370

[35] Al-ʿAjlī, Abū al-Ḥasan Aḥmad ibn ʿAbd Allāh, *Maʿrifat al-Thuqāt*, Maktabat al-Dār, al-Madīnah al-Munawwarah, al-Suʿūdiyyah, al-ṭabʿah: al-ʾūlā, 1405, Ṣ: 389

[36] Ibn Ḥibbān, *Al-Jarḥ wa al-Taʿdīl*, 7/134

[37] Ibn Ḥibbān, *Al-Jarḥ wa al-Taʿdīl*, 7/134

[38] Al-Dhahabī, Muḥammad ibn Aḥmad ibn ʿUthmān, *Siyar Aʿlām al-Nubalāʾ*, Muʾassasat al-Risālah, al-ṭabʿah: al-thālithah, 1405 H - 1985, 5/271

[39] Ibn Ḥibbān, *Al-Thuqāt*, 5/322

امام دارقطنی جرح وتعدیل کے ماہر ہیں انھوں نے قتادہ کو مدلس کہا ہے:

"ولم يرفعه عن الشعبي غير قتادة مدلس "(40)

"قتادہ مدلس کے علاوہ امام شعبی سے کسی نے بھی اس مرفوع بیان نہیں کیا ہے۔"

حافظ علائی قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کی تدلیس کے بارے لکھتے ہیں:

"قتادة بن دعامة السدوسي أحد المشهورين بالتدليس "(41)

"قتادہ بن دعامہ سدوسی تدلیس کرنے والے مشہور راویوں میں سے ایک ہیں۔"

امام ترکمانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی:750ھ) بھی قتادہ کو مدلسین میں شمار کرتے ہیں:

"وقتادة مدلس وقد عنعن "(42)

(ج) اگر امام شعبہ جناب قتادہ سے معنعن روایت لیں؟

امام شعبہ بن حجاج کی قتادہ بن دعامہ السدوسی رحمۃ اللہ علیہ سے معنعن روایت سماع پر محمول ہوگی، اس بارے امام ابو عوانہ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی:316ھ) بسند صحیح امام شعبہ کا قول نقل کرتے ہیں۔ جناب اسد بن موسی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

"سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُولُ كان همتي من الدنيا شفتي قتادة فإذا قال: سمعت، كتبت وإذا قال: قال، تركت "(43)

"میں نے امام شعبہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: دنیا میں مجھے قتادہ بن دعامہ کے دو ہونٹ کافی ہیں، جب وہ سَمِعتُ کہتے تو میں لکھ لیتا اور جب وہ قال (موہم سماع صیغہ) کہتے تو میں انھیں چھوڑ دیتا۔"

اسی طرح امام شعبہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مدلس استاد قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق فرمایا:

"كنت أتفقد فم قتادة فإذا قال: حدثنا وسمعت حفظته وإذا قال حدث فلان تركته "(44)

"میں قتادہ کے منہ کو دیکھتا رہتا، جب آپ کہتے: میں نے سنا ہے یا فلاں نے ہمیں حدیث بیان کی، تو میں اسے یاد کر لیتا اور جب وہ کہتے: فلاں نے حدیث بیان کی، تو میں اسے چھوڑ دیتا تھا۔"

امام ابن معین (المتوفی:233ھ) نے جناب قتادہ کا یہی قول عبد الرحمن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے:

"سَمِعت شُعْبَة يَقُول كنت أتفطن إِلَى فم قَتَادَة فَإِذا قَالَ حَدثنَا كتبت وَإِذا قَالَ حدث لم أكتب "(45)

---

(40) Al-Dārqutnī, *Al-Izlāmāt wa al-Tatabbʿ*, Ṣ: 263

(41) Al-ʿAlāʾī, Khalīl ibn Kaykaldī, *Jāmiʿ al-Taḥṣīl fī Aḥkām al-Marāsīl*, ʿĀlam al-Kutub, Bayrūt, al-ṭabʿah: al-thānīyah, 1986, Ṣ: 254

(42) Ibn al-Turkmānī, ʿAlī ibn ʿUthmān, Abū al-Ḥasan, *Al-Jawhar al-Naqī ʿalā Sunan al-Bayhaqī*, Dār al-Fikr, S.N., 2/498

(43) Abū ʿAwanah, Yaʿqūb ibn Isḥāq al-Isfarāʾīnī, *Musnad Abī ʿAwanah*, Muḥaqqiq, Ayman ibn ʿĀrif al-Dimashqī, Dār al-Maʿrifah, Bayrūt, al-ṭabʿah al-ʾūlā, 1998, 1/379

(44) Al-Bayhaqī, Abū Bakr Aḥmad ibn al-Ḥusayn ibn ʿAlī, *Maʿrifat al-Sunan wa al-Āthār*, Muḥaqqiq, Sayyid Kasrāwī Ḥasan, Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, Bayrūt, S.N., 1/86

(45) Ibn Maʿīn, Abū Zakariyyā Yaḥyā ibn Maʿīn ibn ʿAwn, *Tārīkh Ibn Maʿīn Riwayat ʿUthmān al-Dārimī*, Muḥaqqiq, Dr. Aḥmad Muḥammad Nūr Sayf, Dār al-Maʾmūn lil-Turāth, Dimashq, S.N., Ṣ: 192

"میں نے شعبہ کو یہ کہتے سنا: میں قتادہ کے منہ کو دیکھتا رہتا، جب آپ کہتے: میں نے سنا ہے یا فلاں نے ہمیں حدیث بیان کی، تو میں اسے یاد کر لیتا اور جب وہ کہتے: فلاں نے حدیث بیان کی، تو میں اسے چھوڑ دیتا تھا۔"

امام شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ کے بارے یہ بات مشہور ہے کہ وہ جب تین مدلس راویوں اعمش، ابو اسحاق السبیعی اور قتادہ سے روایت لیتے ہیں تو ان تینوں کی معنعن روایت سماع پر محمول ہوتی ہے، اس بات کا ذکر امام محمد بن طاہر مقدسی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی: 507ھ) نے کیا ہے۔ جسے بیان کرتے ہوئے نضر بن شمیل کہتے ہیں:

"سمعت شعبة يقول: كفيتكم تدليس ثلاثة: الأعمش، و أبي إسحاق، وقتادة"[46]

"میں تمہیں تین اشخاص اعمش، ابو اسحاق، قتادہ کی تدلیس سے کافی ہوں۔"

جناب خطیب البغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ شعبہ روایت لینے میں قتادہ کے بارے بہت محتاط ہوتے تھے:

"إِنْ كَانَ مِمَّنْ يُعْرَفُ بِالتَّدْلِيسِ فَإِنَّ شُعْبَةَ كَانَ يَتَحَفَّظُ عَلَى قَتَادَةَ"[47]

"اگرچہ وہ تدلیس کرنے میں معروف لوگوں میں سے ہیں کیوں کہ شعبہ روایت لینے قتادہ کے بارے محتاط تھے۔"

امام شعبہ رحمۃ اللہ علیہ کے اس مندرجہ بالا قول پر تبصرہ کرتے ہوئے حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"فهذه قاعدة جيدة في أحاديث هؤلاء الثلاثة أنها إذا جاءت من طريق شعبة دلّت على السماع ولو كانت معنعنة"[48]

"تو ان تینوں راویوں کی احادیث کے بارے یہ ایک جید اصول ہے، جب وہ احادیث شعبہ کے طریق سے مروی ہوں تو معنعن ہونے کے باوجود سماع پر دلیل ہوں گی۔"

حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک قتادہ سے شعبہ کی معنعن روایت سماع پر محمول ہوتی ہے وہ اس بارے میں واضح طور پر لکھتے ہیں:

"حديث شعبة محمول عنه على السماع"[49]

مبحث ثالث: شعبہ کی ابو اسحاق سے مروی معنعن روایت کا حکم

(الف) ابو اسحاق ثقہ ہے

عمرو بن عبد اللہ ابو اسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی:129ھ) تابعین کے درمیانے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، کتب ستہ کے کثیر الروایہ ثقہ محدث ہیں، ان کی توثیق وتعدیل سے جرح وتعدیل کی کتابیں بھری پڑی ہیں، امام ابو الحسن العجلی ان کی توثیق میں لکھتے ہیں:

"عمرو بن عبد الله أبو إسحاق السبيعي: "كوفي، تابعي، ثقة"[50]

یحیی بن معین کے بارے آتا ہے:

---

(46) Ibn al-Qayṣarānī, Abū al-Faḍl Muḥammad ibn Ṭāhir al-Maqdisī, *Masʾalat al-Tasmiyyah*, Muḥaqqiq, ʿAbd Allāh ibn ʿAlī Murshid, Maktabat al-Ṣaḥābah, Jeddah, al-ṭabʿah al-ʾūlā, S.N., Ṣ: 47

(47) Al-Khaṭīb al-Baghdādī, *Al-Kifāyah fī ʿIlm al-Riwāyah*, Ṣ: 164

(48) Al-ʿAsqalānī, Ibn Ḥajar, Aḥmad ibn ʿAlī, *Taʿrīf Ahl al-Taqdīs bi Marātib al-Mawṣūfīn bi al-Tadlīs*, Maktabat al-Manār, ʿAmmān, al-ṭabʿah: al-ʾūlā, 1983, Ṣ: 59

(49) Zai, Zubair ʿAlī, *Al-Fatḥ al-Mubīn*, 111

(50) Al-ʿAjlī, *Al-Thuqāt*, ṣ: 366

"عن يحيى بن معين أنه قال أبو اسحاق ثقة"(51)

جناب عبدالرحمن بن ابو حاتم کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا:

"أبو اسحاق السبيعى ثقة وأحفظ من ابى اسحاق الشيباني"(52)

"ابو اسحاق السبیعی ثقہ ہیں اور وہ ابو اسحاق شیبانی سے بڑے حافظ ہیں۔"

عبد اللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے اپنے والد سے ابو اسحاق کے متعلق بات کی تو انھوں فرمایا:

"أبو إسحاق رجل ثقة صالح"(53)

(ب) ابو اسحاق مدلس ہے

ابو اسحاق سبیعی کا مدلس ہونا مشہور و معروف ہے، امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ ان کے بارے لکھتے ہیں: "وَكَانَ مدلسا"(54)

جناب یعقوب بن سفیان الفسوی ابو اسحاق اور اعمش کے بارے لکھتے ہیں:

"ألا إنهما وسفيان يدلسون"(55)

"خبر دار! ابو اسحاق اور اعمش دونوں اور سفیان مدلس تھے۔"

امام ابن حبان مذکورہ راوی مدلسین میں کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

"أما المدلسون الذين هم ثقات وعدول فإنا لا نحتج بأخبارهم إلا ما بينوا السماع فيما رووا مثل الثوري والأعمش و أبي إسحاق وأضرابهم من الأئمة المتقين"(56)

"اور جہاں تک ان مدلسین کو تعلق ہے جو ثقہ اور عادل ہیں تو ہم سماع کی صراحت کے بغیر ان کی احادیث کو قابل حجت قرار نہیں دیں گے، جیسا کہ سفیان ثوری، ابو اسحاق اور اعمش ہیں اور ان جیسے دیگر متقی ائمہ ہیں۔"

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابو اسحاق مدلس ہے:

"أَبُوإِسْحَاقَ كَانَ يُدَلِّسُ"(57)

امام دارقطنی فرماتے ہیں:

"أبو إسحاق ربما دلس"(58)

(ج) امام شعبہ جناب ابو اسحاق سے معنعن روایت لیں؟

---

(51) Ibn Abī Ḥātim, *Al-Jarḥ wa al-Taʿdīl*, 6/ 243

(52) Ibn Abī Ḥātim, *Al-Jarḥ wa al-Taʿdīl*, 6/ 243

(53) Ibn Abī Ḥātim, *Al-ʿIlal*, 2/ 611

(54) Ibn Ḥibān, *Al-Thuqāt*, 5/ 177

(55) Al-Fasawī, *Al-Maʿrifah wa al-Tārīkh*, 2/ 633

(56) Ibn Ḥibbān, Muḥammad ibn Ḥibbān Abū Ḥātim al-Bustī, *Al-Iḥsān fī Taqrīb Ṣaḥīḥ Ibn Ḥibbān*, Tarṭīb, ʿAlī ibn Bilbān al-Fārisī, Muʾassasat al-Risālah, Bayrūt, al-ṭabʿah, al-ʾūlā, 1988, 1/161

(57) Al-Bayhaqī, Abū Bakr Aḥmad ibn al-Ḥusayn ibn ʿAlī, *Al-Sunan al-Kubrā*, Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, Bayrūt, Lubnān, al-ṭabʿah: al-thālithah, 1424 H, 6/137

(58) Al-Dārqutnī, *Al-Izlāmāt wa al-Tatabuʿ*, ṣ: 363

اس تمام بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ ابو اسحاق سبیعی ثقہ ہونے کے ساتھ ساتھ تدلیس کرتے ہیں، اس لیے سماع کی صراحت کے بنا ان کی روایت ناقابل حجت ہے، لیکن اگر شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ ابو اسحاق سبیعی سے روایت لیں تو سبیعی کی روایت کو متصل مانا جائے گا، کیونکہ شعبہ کے بارے یہ بات مشہور ہے کہ وہ اپنے مدلس شیوخ سے سماع کی صراحت کے بغیر روایت نہیں لیتے ہیں، جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں:

"فالمعروف عنه أنه كان لا يحمل عن شيوخه المعروفين بالتدليس إلا ما سمعوه"(59)

"تو شعبہ کے بارے یہ بات معروف ہے کہ وہ اپنے مدلس شیوخ سے سماع کی صراحت کے بغیر روایت نہیں لیتے تھے۔"

امام شعبہ اپنے شیخ ابو اسحاق کی تدلیس کے بارے میں فرماتے ہیں:

"كفيتكم تدليس ثلاثة: الأعمش و أبي إسحاق و قتادة"(60)

"میں تمہیں تین اشخاص کی تدلیس سے کافی ہوں: اعمش، ابو اسحاق، قتادہ۔"

امام شعبہ کے اسی قول کو متعدد ائمہ نے اپنی کتب میں بیان کیا ہے، امام ابو بکر البیہقی رحمۃ اللہ علیہ اس بارے میں لکھتے ہیں:

"كفيتكم تدليس ثلاثة: الأعمش و أبي إسحاق و قتادة"(61)

"میں تمہیں تین اشخاص اعمش، ابو اسحاق، قتادہ کی تدلیس سے کافی ہوں۔"

اس قول سے ایک بات تو یہ سمجھ آتی ہے کہ بیان کردہ تینوں شیوخ مدلس ہیں، اور دوسرا نقطہ یہ ہے کہ اگر ان تینوں راویان حدیث سے شعبہ بن حجاج معنعن روایت بیان کریں تو وہ روایت سماع پر محمول ہوگی، امام شعبہ کے مذکورہ بالا قول پر تبصرہ کرتے ہوئے حافظ ابن حجر فرماتے ہیں:

"فهذه قاعدة جيدة في أحاديث هؤلاء الثلاثة أنها إذا جاءت من طريق شعبة دلّت على السماع ولو كانت معنعنة"(62)

"تو ان تینوں راویوں کی احادیث کے بارے یہ ایک جید اصول ہے، جب وہ احادیث شعبہ کے طریق سے مروی ہوں تو معنعن ہونے کے باوجود سماع پر دلیل ہوں گی۔"

اسی طرح دور حاضر کے بہت بڑے عالم جناب زبیر علی زئی اس بارے میں فرماتے ہیں:

"كذلك حديث شعبة عن أبي إسحاق محمول على السماع"(63)

"اسی طرح ابو اسحاق کی معنعن روایت جسے ان سے شعبہ نے بیان کیا ہو تو عن کے باوجود سماع پر محمول ہوگی۔"

خلاصہ بحث

امام شعبہ بن الحجاجؒ، اسلامی تاریخ کے معروف محدثین میں سے ایک ہیں، جنہوں نے معنعن روایات کی روایت میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ یہ تحقیق ان کی مدلسین سے مروی معنعن روایات کا تفصیلی جائزہ پیش کرتی ہے۔ مدلسین وہ محدثین ہیں جو اپنے روایات کی سند میں

---

(59) Ibn Ḥajar, *Al-Nukat ʿala Kitāb Ibn al-Ṣalāḥ*, 2/ 630

(60) Ibn al-Qayṣarānī, *Masʾalat al-Tasmiyyah*, S.N., Ṣ: 47

(61) Al-Bayhaqī, *Maʿrifat al-Sunan wa al-Āthār*, S.N., 1/86

(62) Zai, Zubair ʻAlī, *Al-Fatḥ al-Mubīn*, 110

(63) Zai, Zubair ʻAlī, *Al-Fatḥ al-Mubīn*, 110

متعدد راویوں کے درمیان صرف "عن" کا ذکر کرتے ہیں، بغیر اس کے کہ وہ راویوں کی پہچان کریں۔ اس تحقیق میں امام شعبہؒ کی معنعن روایات کی خصوصیات، ان کی قبولیت کے معیارات، اور اس کی اثر پذیری کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ امام شعبہؒ کی مشہور روایات کا حوالہ دیتے ہوئے، یہ واضح کیا گیا ہے کہ ان کی معنعن روایات کو کس طرح مختلف اسلامی مکاتب فکر میں قبولیت ملی۔ مزید بر آں، اس تحقیق میں یہ بھی وضاحت کی گئی ہے کہ امام شعبہؒ نے معنعن روایات کے روایت میں کس طرح احتیاط برتی، اور ان کے کام نے بعد کے محدثین پر کیا اثر ڈالا۔ اس کے علاوہ، یہ تحقیق محدثین کی معنعن روایات کی حقیقت اور ان کے دلالت پر روشنی ڈالتی ہے، جو کہ اسلامی علوم کے لیے ایک اہم موضوع ہے۔ اختتاماً، اس بحث نے امام شعبہؒ کی علمی خدمات اور ان کی مدلسین سے مروی معنعن روایات کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے، جو کہ اسلامی روایات کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

***Bibliography* / کتابیات**

- Al-Khattab al-Baghdadi, Ahmad ibn Ali. *Al-Kifayah fi Ilm al-Riwayah*. Medina: Al-Maktabah al-‘Ilmiyyah, 1992.
- Al-Nawawi, Yahya ibn Sharaf. *Al-Minhaj Sharh Sahih Muslim ibn al-Hajjaj*. Beirut: Dar Ihya al-Turath al-Arabi, 1392 AH.
- Ibn Abi Hatim, al-Razi. *Al-Jarh wa al-Ta'dil*. Beirut: Dar Ihya al-Turath al-Arabi, 1952.
- Ibn Hajar al-Asqalani, Ahmad ibn Ali. *Al-Nuqta 'ala Kitab Ibn al-Salah*. Medina: Imadah al-Bahth al-‘Ilmi, 1984.
- Zai, Zulfiqar Ali. *Al-Fath al-Mubin fi Tahqiq Tabaqat al-Mudallisīn*. Lahore: Al-Maktabah al-Islamiyyah, 1434 AH.
- Ibn Abd al-Barr, Yusuf ibn Abd Allah al-Qurtubi. *Al-Tamhid li Ma fi al-Muwatta min al-Ma‘ani wa al-Asanid*. Morocco: Ministry of Awqaf and Islamic Affairs, 1387 AH.
- Ibn Jarud, Haruni, Abu al-Fadl Muhammad ibn Abi al-Hasan. *Al-'Ilal al-Hadith fi Kitab al-Sahih li Muslim*. Riyadh: Dar al-Hujjah li al-Nashr wa al-Tawzi', 1412 AH.
- Al-Bayhaqi, Abu Bakr Ahmad ibn al-Hasan ibn Ali. *Ma'rifah al-Sunnah wa al-Athar*. Beirut: Dar al-Kutub al-‘Ilmiyyah, 1980.
- Ibn al-Jawzi, Abu al-Faraj Abd al-Rahman ibn Ali. *Al-Muntazim fi Tarikh al-Muluk wa al-Umam*. Beirut: Dar al-Kutub al-‘Ilmiyyah, 1997.